Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۸ فتح ۱۳۴۵ھش ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۹۳

اخبار احمدیہ

—۔ ربوہ ۲۷ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

—۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے ان نہایت بابرکت ایام میں خاص التزام اور تعہد کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور ہمیں حضور کے ہر حکم پر لبیک کہنے اور خدمت اسلام کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حضور کو اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے ہمیشہ ہی نوازکر اسلام کو حضور کی اور ہماری زندگیوں میں دنیا بھر میں بہ تمام و کمال غالب فرمائے آمین۔

—۔ لاہور ۲۷ دسمبر (بذریعہ فون) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے داڑھ کی تکلیف میں تو کسی قدر افاقہ ہے۔ لیکن ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد خیال ظاہر کیا ہے کہ غالباً ایک آنکھ میں موتیا اتر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ دو تین روز میں ڈاکٹر صاحبان آنکھ کا دوبارہ معائنہ کریں گے۔

احباب جماعت ان ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت اور عافیت کے ساتھ آپ کی عمر میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین

—۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد احمد صاحب حامی گلیکسوز لیبارٹریز دیپالپور خورد ضلع ساہیوال کو ۱۸ دسمبر ۱۹۶۶ء کے روز دوسری بچی عطا فرمائی ہے جو مکرم حکیم فیروز الدین صاحب کی پوتی اور مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کی نواسی ہے۔ بچی کا نام فائقہ تجویز ہوا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی محبت میں ایسے محو ہو جاؤ کہ تمہارا وجود ہی درمیان سے گم ہو جاوے

اپنے آپ کو ایسا بناؤ کہ تمہیں خدا کی محبت کے مقابل پر کسی چیز کی پرواہ نہ ہو

"مکاشفات اور الہامات کے ابواب کے کھلنے کے واسطے جلدی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر تمام عمر بھی کشوف اور الہامات نہ ہوں تو گھبرانا نہ چاہیئے۔ اگر یہ معلوم کر لو کہ تم میں ایک عاشقِ صادق کی سی محبت ہے جس طرح وہ اس کے ہجر میں اس کے فراق میں بھوکا مرتا ہے، پیاس سہتا ہے، نہ کھانے کا ہوش ہے، نہ پانی کی پرواہ، نہ اپنے تن بدن کی کچھ خبر، اسی طرح تم خدا کی محبت میں ایسے محو ہو جاؤ کہ تمہارا وجود ہی درمیان سے گم ہو جاوے۔ پھر اگر ایسے تعلق میں انسان مر بھی جاوے تو بڑا ہی خوش قسمت ہے۔ ہمیں تو ذاتی محبت سے کام ہے نہ کشوف سے غرض، نہ الہام کی پرواہ۔ دیکھو ایک شرابی شراب کے جام کے جام پیتا ہے اور لذت اٹھاتا ہے۔ اسی طرح تم اس کی ذاتی محبت کے جام بھر بھر کر پیو جس طرح وہ دریا نوش ہوتا ہے اسی طرح تم بھی کبھی سیر نہ ہونے والے بنو۔ جب تک انسان اس امر کو محسوس نہ کر لے کہ میں محبت کے ایسے درجہ کو پہنچ گیا ہوں کہ اب عاشق کہلا سکتا ہوں تب تک پیچھے ہرگز نہ ہٹے قدم آگے ہی آگے رکھتا جاوے اور اس جام کو منہ سے نہ ہٹائے۔ اپنے آپ کو اس کے لئے بے قرار و شیدا و مضطر بنا لو اور اگر اس درجہ تک نہیں پہنچے تو کوڑی کام کے نہیں۔ ایسی محبت ہو کہ خدا کی محبت کے مقابل پر کسی چیز کی پرواہ نہ ہو۔" (ملفوظات جلد پنجم ص۱۴۲ تا ص۱۴۳)

دو مبارک وجودوں کی صحت وعافیت اور لمبی زندگی کیلئے

دعائے خاص کی تحریک

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

بڑی پھوپھی جان حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت علیل رہتی ہے اور کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے۔ نیز چھوٹی پھوپھی جان حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت جیسا کہ احباب کو عزیزم مرزا مبارک احمد صاحب کے اعلان سے معلوم ہو گیا ہو گا۔ ان دنوں بہت ناساز ہے اور انہیں زیادہ تکلیف ہے۔

میں احباب جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے مبارک ایام میں ان دونوں مبارک وجودوں کی صحت و عافیت اور لمبی زندگی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

وقفِ جدید میں سالِ نو کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا گراں قدر وعدہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے گیارھویں سال کا اعلان فرمانے کے بعد اپنی طرف سے سال یازدہم کا وعدہ بقدر آٹھ صد روپیہ (۸۰۰ روپے) ارسال فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سال دہم مبلغ سات صد روپیہ تھا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

مسعود احمد سیدشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۷ء

ہماری عیدیں

گزشتہ کی طرح اس دفعہ بھی ہمارا جلسہ سالانہ چھوٹی اور بڑی عید کے درمیان منعقد ہو رہا ہے۔ بے شک عید کے معنی خوشی کے ہیں۔ اور ہماری چھوٹی اور بڑی دونوں عیدیں خوشی کے دن ہیں۔ پہلی عید تو اس خوشی میں منائی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان کی برکات سے ہمیں سرفراز فرمایا۔ اور یہ رحمت کا مہینہ الٰہی احکام کے مطابق مومنوں نے بخیریت بسر کیا۔ دن اور رات زہد و تقویٰ کی رونقیں ہر اسلامی ملک میں رہیں۔ دراصل ایک مومن کے لئے تو رمضان کا چاند دیکھنے کے ساتھ ہی خوشی کا موسم شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ایک مومن کی خوشی تو عبادت ہی میں ہوتی ہے۔ چنانچہ جس کو ہم عید الفطر کہتے ہیں یہ بھی دراصل عبادت کا دن ہے۔ اس روز ہماری عبادت اپنے اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کا رنگ اختیار کر لیتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہمارے سامنے اپنے خوان کھول دیتی ہیں۔ بچے بوڑھے۔ جوان اور مستورات سب شکرگزاری کا مجسمہ ہوتے ہیں۔

عیسائیوں کے کرسمس کو دیکھتے تو ہم باہر والوں کو ان میں عیش و عشرت کے سوا اس میں کچھ نظر نہیں آتا۔ چند لوگ اس روز بے شک کلیساؤں میں دعا مانگنے کے لئے جاتے ہیں۔ مگر یہ استثنائی صورت ہے کہ کرسمس کی رات دراصل عیسائی اقوام کی شراب خوری کی انتہائی رات ہوتی ہے۔ میخانے شراب پینے والوں سے معمور ہوتے ہیں۔ گھروں میں بھی بوتلوں کی بوتلیں انڈیل جاتی ہیں۔ اور سارا دن مستیوں میں گزر جاتا ہے۔

اس کے برخلاف مسلمانوں کی عید ہلال عید کو دیکھ کر شکرگزاری سے شروع ہوتی ہے۔ سحرگہی کے وقت بچے بوڑھے جوان بیدار ہوتے ہیں۔ نمازی حسبِ روز کی طرح مسجدوں میں نمازیں ادا کرتے ہیں۔ گھر والے سویاں یا اور کوئی میٹھا تیار کرتے ہیں۔ اور اکثر سحرگہی کے وقت ہی کچھ کھا لیتے ہیں تاکہ سحرگہی کی عادت کو پورا کیا جائے۔ صبح ہوتے ہی نماز کی تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں بچے نئے نئے کپڑے زیب تن کرتے رہیں۔ اور پھولے نہیں سماتے۔ بڑے بھی غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنتے ہیں۔ خوشبو لگاتے ہیں۔ اور عیدگاہ کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔ اکثر بچے ضد کر کے ان کے ساتھی ہو لیتے ہیں۔ عیدگاہ میں خوب گہماگہمی ہوتی ہے۔

امام الصلوٰۃ نماز عید پڑھاتے ہیں۔ یہاں ربوہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نماز پڑھاتے اور خطبہ عید پڑھتے ہیں۔ لوگ نماز ادا کر کے دوست دوست سے معانقہ کرتا اور گلے ملتا ہے۔ اور عید مبارک کہتا ہے۔

ہاں یہ بات تو رہ ہی گئی گھر سے عیدگاہ تک آمد و رفت کا سفر بھی عبادت ہی ہوتا ہے۔ لوگ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد کی تکبیریں بلند آواز سے پڑھتے ہوئے یہ سفر طے کرتے ہیں۔ فضا میں ایک تقدس کا رنگ چھایا ہوتا ہے یہاں ربوہ میں مسجد کے باہر سڑک پر کئی قسم کی دوکانیں لگی ہوتی ہیں۔ جن میں اکثر پھل اور کھانے کی دوسری چیزیں فروخت ہوتی ہیں۔ غریب دوکاندار اس طرح کچھ زائد آمدنی پیدا کر لیتے ہیں۔

الغرض یہ ہے ہماری عید جو ہجری سال میں دو دفعہ آتی ہے۔ بڑی عید کا نام عید الاضحیہ ہے یعنی قربانی کی عید اس عید میں صاحب استطاعت لوگ قربانیاں دیتے ہیں۔ یہ عید حج کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔ جو سال میں ایک دفعہ ہوتا ہے۔ اور پانچ بنائے اسلام میں شمار ہوتا ہے۔ صاحب نصیب دوست حج کرتے ہیں۔ حج کے دوسرے روز عید ہوتی ہے۔ وہی عبادت کی خوشیاں۔

ان دو عیدوں کے درمیان اس سال بھی ہمارا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے۔ جو عید الفطر سے چند روز بعد ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری کو ہوگا۔ احمدیوں کے لئے یہ تین دن بھی عیدین سے کم نہیں ہوتے۔ کیونکہ یہ بھی عبادت کے دن ہیں۔ اور عیدین بھی عبادت کے دن ہوتے ہیں۔ جو ایک مومن کے لئے انتہائی خوشی کی چیز ہے۔ اس طرح جماعت کو عیدین کے درمیان تین دن مزید عبادت الٰہیہ کے نصیب ہوں گے یہ صرف ۱۹۶۷ء کا ذکر ہے۔ اگلے سال انشاء اللہ ہمیں آٹھ دن عید کے نصیب ہوں گے۔ کیونکہ اس سال میں دو جلسے آ رہے ہیں۔ جس کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام بھی ہماری عید کے ایام ہیں۔

جو دل بھی پاک کر دے اب وہ پاکستان پیدا کر

اٹھ اے مسلم تو اٹھ کر پھر کوئی طوفان پیدا کر
جہاں میں احترام و عظمتِ قرآن پیدا کر

ہو مستقبل بھی تیرا عہدِ ماضی کی طرح روشن
وہ ایثار و وفا و جذبۂ ایمان پیدا کر

اگر ہونا ہے شامل آخرین منھم کے زمرہ میں
تو ان جیسا خلوص و صدق اور عرفان پیدا کر

اخوت باہمی، علم و عمل، تبلیغِ دینِ حق
حیاتِ مردِ مومن کے یہ سب عنوان پیدا کر

نہ ہو مرعوب تو اقوامِ مغرب کی ترقی سے
دلوں میں حوصلے اور حوصلوں میں جان پیدا کر

تصور ہی سے جس کے قیصر و کسریٰ لرزتے تھے
وہی عظمت وہی سطوت وہ عز و شان پیدا کر

قنوط و یاس کو ہرگز نہ آنے دے قریب اپنے
صحابہؓ کا سا عزم و ہمت و ایقان پیدا کر

سہارا غیر کا لینا گوارا ہی نہ ہو تجھ کو
وہ غیرت، وہ حیا، وہ تمکنت، وہ آن پیدا کر

کبھی پھیلا نہ اپنے ہاتھ ہرگز غیر کے آگے
خود اپنی سربلندی کے نئے سامان پیدا کر

بڑی زرخیز و بابرکت ہے ارضِ پاک کی مٹی
اسی سے دُنی گندم اپنا دھن اور دھان پیدا کر

یہ مانا تُو نے پاکستان حاصل کر لیا لیکن
جو دل بھی پاک کر دے اب وہ پاکستان پیدا کر

اگر خواہش ہے نیک انجام ہو صدیقی تیرا بھی
تو دینِ حق کی خدمت کی طرف رجحان پیدا کر

[illegible] محمد صدیق [illegible]
ربوہ

روزہ داروں کے لئے تین عظیم الشان بشارتیں

رضائے الٰہی، ابدی سیرابی و شادابی، حصولِ قربِ الٰہی

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم-اے - ربوہ)

روزہ اسلام کی مقرر کردہ عملی عبادات میں سے ایک اہم اور عاشقانہ رنگ کی عبادت ہے جس میں خدا کا ایک بندہ، اپنے خالق و مالک کے کہنے کے مطابق طلوعِ آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے، پینے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کو بھی چھوڑ دیتا ہے اور بزبانِ حال اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اے میرے مولیٰ! مجھے یہ دنیا اور اس دنیا کی خواہشات مطلوب نہیں بلکہ میں تو تیری رضا، تیری خوشنودی اور تیرے دیدار کا طالب ہوں۔ روزہ دار ہر وقت رو بہ خدا رہتا ہے اور اس کا اُٹھنا بیٹھنا اور ہر قول و فعل اُس کی اِس پنہاں خواہش، تمنا اور آرزو کی غمازی کر رہا ہوتا ہے کہ وہ اِس عالَم آب و گل کی کدورتوں سے کنارہ کش ہو کر روحانیت کے مقدس و مطہر آبِ حیات کو پینا چاہتا ہے اور خدا تعالےٰ کی صفاتِ حسنہ کے رنگ میں رنگین ہوتا ہے۔

قرآنِ مجید کی رو سے روزہ کی فرضیت کا بنیادی مقصد حصولِ تقویٰ ہے۔ جیسے فرمایا:-

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ
كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ۔

یعنی اے مسلمانو! تم پر بھی تمہارے اسلاف کی طرح روزے اسی غرض سے فرض کئے گئے ہیں تا تم ان کے ذریعہ تقوےٰ حاصل کر سکو اور مدارجِ تقوےٰ کو درجۂ کمال تک حاصل کر لو۔

اگر روزہ کی حقیقت اور اس کی کیفیت پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ روزہ کے ذریعہ ایک مسلمان کو حصولِ تقوےٰ کے بہترین مواقع میسر آتے ہیں۔ رمضان کے بابرکت دنوں میں ایک ایسا اجتماعی ماحول پیدا ہو جاتا ہے جس میں انسان کو بڑھ چڑھ کر نیکیاں بجالانے کی تحریک ہوتی ہے اور پھر غیر معمولی طور پر اس بات کی توفیق بھی ملتی ہے۔ حدیثِ نبویؐ میں وارد ہے کہ رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

"اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ
فُتِّحَتْ اَبْوَابُ
الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ
اَبْوَابُ النَّارِ وَ
صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔"
(بخاری کتاب الصوم)

کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔ نیز شیاطین اور بدی کی تحریک کرنے والے عناصر کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

اِس ارشادِ نبویؐ میں رمضان المبارک میں رحمتِ باری تعالےٰ کے بکثرت نزول، دعاؤں کی قبولیت، نیکیاں بجالانے کی توفیق اور اس اجتماعی روحانی ماحول کی طرف اشارہ ہے جس میں انسان کو عبادتِ الٰہی کی غیر معمولی توفیق ملتی ہے اور حصولِ تقوےٰ کا مقصد بدرجہ اتم پورا ہوتا ہے۔

اس تمہید کے بعد روزہ داروں کے لئے ان تین عظیم الشان بشارتوں کا ذکر کرنا مقصود ہے جن کا ذکر رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں ملتا ہے۔

~~~~(۱)~~~~

روزہ دار کے لئے ایک عظیم الشان بشارت یہ ہے کہ روزہ دار کو اللہ تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالےٰ کو اپنے عاجز بندے کی یہ نیکی اس قدر پسند آتی ہے کہ وہ اس بندہ کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے اور اس سے محبت و پیار کا وہ سلوک کرتا ہے جو ایک محب اپنے محبوب سے کرتا ہے۔ اور اس محبت بھرے سلوک کی کیفیت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالےٰ جو زمین و آسمان اور سب جہانوں کا مالک اور ارفع ترین شان اور حدودِ فکر و نظر سے بلند عظمت و شوکت رکھنے والا ہے، روزہ کی وجہ سے اپنے اس عاجز، کمزور اور گناہ گار بندے سے جو محض اس کی رضا کے لئے اپنی خواہشات کو ترک کر دیتا ہے، پیار کرنے لگ جاتا ہے اس بندے کی ایک ایک ادا اسے بھاتی ہے اور عرشِ عظیم کا مالک، ہمارا بزرگ و برتر خدا اس بندے کی ایک ایک چیز سے الفت کرتا ہے حتیٰ کہ روزہ دار کے مُنہ کی بدبو بھی اللہ تعالےٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے بڑھ کر خوشگوار ہوتی ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ:-

"وَالَّذِیْ نَفْسُ
مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَخُلُوْفُ
فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ
عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ
الْمِسْكِ۔" (بخاری کتاب الصوم)

رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے مُنہ کی بُو اللہ تعالےٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے!

~~~~(۲)~~~~

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بخاری شریف میں رسولِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت بیان کرتے ہیں:-

"مَنْ كَانَ مِنْ
اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِیَ
مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ
وَمَنْ كَانَ مِنْ
اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِیَ
مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَ
مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ
الصِّيَامِ دُعِیَ مِنْ
بَابِ الرَّيَّانِ۔"
(بخاری کتاب الصوم)

کہ دُنیا میں جو شخص نماز پڑھنے میں ممتاز ہوگا وہ آخرت میں نماز کے دروازے سے جنت میں بُلایا جائے گا اور جو جہاد میں سبقت لے جائے گا اس کو جہاد کے دروازہ سے پکارا جائیگا اور جو روزوں میں امتیازی مقام رکھنے والا ہوگا اس کو سیرابی و شادابی کے دروازے سے پکارا جائے گا کہ آؤ اور آ کر خدا کی ابدی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

اس حدیث میں اللہ تعالےٰ کا روزہ داروں سے ایک نرالا سلوک بیان ہوا ہے۔ جب ایک انسان روزہ رکھتا ہے تو لازماً اس کے کھانے پینے کے اوقات میں معمول سے زیادہ وقفہ پیدا ہو جاتا ہے جس کا اثر اس کی جسمانی صحت پر ضرور پڑتا ہے۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو پیاس کی شدت اس کو بے حال کر دیتی ہے اور باوجود ٹھنڈا اور میٹھا پانی میسر ہونیکے وہ محض رضائے الٰہی کے لئے ان سب مشروبات سے دستکش رہتا ہے۔ یوں بھی کچھ عرصہ تک مسلسل روزے رکھنے کی وجہ سے خشکی اور جسمانی طور پر

کوفت کا احساس ہونے لگتا ہے۔ ایسی حالت میں ایک روزہ دار، اس خدائی وعدہ کو سُن کر کس قدر فرحت اور مسرت محسوس کرتا ہے کہ اے میرے بندے! تُو دنیا میں صرف میری رضا اور خوشنودی کے حصول کی خاطر دنیاوی نعمتوں سے دستکش رہا۔ محض میرے حکم کی تعمیل میں تُو نے اپنے پر خشکی اور فاقہ کی کیفیت وارد کی تھی۔ پس آج مَیں تیری اس نیکی اور قربانی کے بدلہ میں تجھے باب ریّان سے جنت میں داخل کرتا ہوں اور اپنی کبھی ختم نہ ہونے والی نعمتیں کچھ اس انداز سے تجھ کو دیتا ہوں کہ شادابی، سیرابی اور سرسبزی کی حسرت تیرے دل سے نکل جائے گی۔ اے میرے بندے! تُو دنیا میں میری خاطر بھُوکا اور پیاسا رہا آج مَیں تجھ کو ایسی جنت کا وارث کرتا ہوں جس میں دودھ، شہد اور پانی کی ایسی نہریں جاری ہیں جو کبھی خشک نہ ہوں گی، جس میں تیری ہر خواہش پوری کی جائے گی اور تُو کبھی کسی چیز کے لئے منتظر اور بے تاب نہ ہوگا!! اللہ! اللہ! کس قدر عظیم الشان بدلہ ہے جس کے حصول کی بشارت صادق و مصدوق صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی دنیا میں روزہ داروں کو سُنائی ہے!

~~~~(۳)~~~~

روزہ داروں کے لئے تیسری عظیم الشان بشارت حصولِ قربِ الٰہی کی ہے۔ خدا کا یہ قرب بندہ کو گناہوں کی مغفرت، نیکیوں کی توفیق اور درجات کی بلندی کی صورت میں ملتا ہے۔ اور بندہ اپنی اس عاشقانہ عبادت کے ذریعہ خدائی رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے اس حالت میں اس کو خدا تعالےٰ کی طرف سے نیک اعمال کا وہ عظیم الشان بدلہ ملتا ہے جس کا ذکر مندرجہ ذیل حدیثِ قدسی میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے روزہ داروں کو بشارت دی ہے

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ۔ (بخاری)

کہ روزہ خالص میری رضا کی خاطر ہوتا ہے اور مَیں ہی اس کی جزا دیتا ہوں۔

یوں تو ہر عمل کی جزا اللہ تعالےٰ ہی دیتا ہے لیکن روزہ کی جزا کا خاص طور پر ذکر کرنا بتاتا ہے کہ یہ جزا غیر معمولی عظمت و شان والی ہوگی کیونکہ روزہ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس میں نفس کی موافقت شامل نہیں ہوتی بلکہ صرف رضائے الٰہی مطلوب ہوتی ہے۔

اس مندرجہ بالا حدیثِ قدسی کا ایک اور لطیف مفہوم یہ بھی ہے کہ خدا تعالےٰ یوں فرماتا ہے کہ درحقیقت روزہ تو میرا ہے یعنی اس کا صحیح ترین اطلاق میری ذات پر ہوتا ہے جو کھانے پینے اور جذبات کی تسکین اور دیگر تمام خواہشات و احتیاجات سے بالا اور بے نیاز ہے۔ پس میرا جو بندہ وقتی طور پر ان سب جائز چیزوں کو اپنے اوپر حرام اور ممنوع قرار دے لیتا ہے اور اپنے فعل سے میری مشابہت اختیار کرتا ہے اور میرے رنگ کو اپنانا چاہتا ہے تو مَیں اپنے اس عاجز بندے کی اس تمنا اور حقیر کوشش کو اس رنگ میں نوازتا ہوں کہ نہ صرف اس کو اعلےٰ ترین جزا دیتا ہوں بلکہ خود اس کے نیک عمل کی جزا بن جاتا ہوں۔ وہ میری صفات کا مظہر بن جاتا ہے اور میرے انوار کا پرتو اس کی ذات میں دکھائی دینے لگتا ہے۔ وہ بندہ میرا مقرب بن جاتا ہے اور دنیا و آخرت میں سرخرو ہوتا ہے!!

ایک اور حدیثِ قدسی میں آتا ہے کہ:۔

"لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُھُمَا اِذَا اَفْطَرَ فَرِحَ وَاِذَا لَقِیَ رَبَّہٗ فَرِحَ بِصَوْمِہٖ
(بخاری کتاب الصوم)

کہ ایک روزہ دار کو دو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔ ایک خوشی اس دنیا میں روزہ افطار کرنے کے وقت ہوتی ہے اور مرنے کے بعد جب خدا کے حضور حاضر ہوگا تو اپنی جزا کو پاکر ابدی خوشی و مسرت کا وارث ہوگا۔

بالآخر دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو یہ دونوں خوشیاں نصیب کرے اور دنیا و آخرت میں اپنی رضا اور خوشنودی کی نعمت عطا فرمائے۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

رمضان المبارک پر

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان خطبہ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شعبان کی آخری تاریخ میں ہم کو خطاب فرمایا کہ:۔

"اے لوگو! ایک باعظمت ماہ آپہنچا ہے، جو ماہِ مبارک ہے، اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ اس ماہ کے روزے اللہ تعالےٰ نے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام کرنا تطوع قرار دیا ہے۔ اِس ماہ میں جو شخص کوئی نیک کام کرے گا تو اس کو ایسا اجر و ثواب ملے گا جیسے اس کے علاوہ دوسرے ماہ میں فرض ادا کرنا۔ اور جو شخص اس ماہ میں ایک فرض ادا کرے اس کو ستّر فرضوں کے برابر ثواب ملے گا۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ آپس کی غم خواری اور خبرگیری کا مہینہ ہے اور اس ماہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرادے تو یہ اس کی مغفرت کا ذریعہ بنے گا۔ اور دوزخ سے اس کی گردن کی آزادی کا انتظام ہو جائے گا۔ اور اس کو اسی قدر ثواب ملے گا جتنا روزہ دار کو ملے گا مگر روزہ دار کے ثواب میں کمی نہ ہوگی۔"

حضرت سلمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم میں ہر شخص تو اتنا مقدور نہیں رکھتا کہ دوسرے کا روزہ افطار کرادے (پھر یہ ثواب کیسے لیں)۔ فرمایا۔ اللہ تعالےٰ یہ ثواب اس شخص کو (بھی) دیں گے جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے افطار کرادے۔ سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے مزید بتایا کہ جو شخص کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلادے اس کو اللہ میرے حوض سے ایسا سیراب کریں گے کہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہو، (اور پھر جنت میں تو بھُوک پیاس کا نام ہی نہیں) اس ماہ کا اوّل حصہ رحمت ہے، دوسرا حصہ مغفرت ہے، تیسرا آخری حصہ دوزخ سے آزادی کا ہے۔ جس نے اس ماہ میں اپنے غلام کا کام ہلکا کردیا اللہ تعالےٰ اس کی مغفرت فرمادیں گے اور دوزخ سے محفوظ فرمادیں گے۔"

(بیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ ص ۱۷۳)

درخواستِ دعا

میری بڑی بہن امۃ الحکیم زوجہ سید سرفراز علی صاحب کا نہایت دردناک حالات میں واہ میں انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ انتقال کے وقت ۹ دن کا ایک معصوم بچہ انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑا۔ ایک بچی تین سال کی اور ایک بچہ دو سال کا پہلے سے موجود ہیں۔ میری نہایت ہی عاجزانہ التماس بزرگانِ سلسلہ سے ہے کہ مرحومہ کی مغفرت کی دعا فرمائیں۔ نیز تینوں بچوں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی بہتر پرورش اور تربیت کا سامان اپنے فضل سے کردے۔ میرے اپنے بچے احمد طاہر (دلبر شیخ محمد احمد مرحوم) کی صحت بھی اچھی نہیں رہتی اس کے لئے بھی دعا فرمادیں۔ (راقمہ نظیر صادقہ اہلیہ شیخ محمد احمد صاحب مرحوم پانی پتی ۱۸ ـ رام گلی نمبر ۳ لاہور)
~~~~

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

(قسط نمبر ۲)

نمبر	نام	مقام	ضلع
۱۴۳۴	مکرم محمد ابراہیم صاحب باجوہ	مسجد نور مری روڈ	راولپنڈی
۱۴۳۵	〃 شیخ افضل حق صاحب تنویر	واہ کینٹ	〃
۱۴۳۶	〃 عبد الواحد صاحب		ربوہ
۱۴۳۷	〃 عبد اللطیف صاحب	محمود آباد اسٹیٹ	ضلع تھر پارکر
۱۴۳۸	〃 ناصر احمد صاحب طاہر	جامعہ احمدیہ	گوجرانوالہ
۱۴۳۹	〃 نواب دین صاحب	پیر کوٹ ثانی	〃
۱۴۴۰	〃 محمد دین صاحب ناز	جامعہ احمدیہ	〃
۱۴۴۱	〃 مستری سردار محمد صاحب	باب الابواب	ربوہ
۱۴۴۲	〃 نذیر احمد صاحب اشرف	ٹی آئی کالج	〃
۱۴۴۳	〃 سعادت احمد صاحب	بشیر آباد	حیدرآباد سندھ
۱۴۴۴	〃 ناصر احمد صاحب ہمدم		ربوہ
۱۴۴۵	〃 ظفر احمد صاحب	دار الصدر غربی	〃
۱۴۴۶	〃 مختار احمد صاحب	گوکھووال	لائل پور
۱۴۴۷	〃 مبارک علی صاحب	کھجر	شیخوپورہ
۱۴۴۸	〃 قاضی محمد ابراہیم صاحب	سمبڑیال	سیالکوٹ
۱۴۴۹	〃 عبد الرحیم صاحب	ظفر آباد	حیدرآباد
۱۴۵۰	〃 محمود احمد صاحب	گوکھڑ گوندل	〃
۱۴۵۱	〃 غلام محمد صاحب	بدین	〃
۱۴۵۲	〃 ملک محمد شفیع صاحب	چک ۴ احمد آباد	حیدرآباد سندھ
۱۴۵۳	〃 عبد الحکیم صاحب	ظفر آباد	ضلع حیدرآباد سندھ
۱۴۵۴	〃 محمد عالم صاحب باجوہ	چک ۳۶/ب	〃 〃
۱۴۵۵	〃 ماسٹر رحمت اللہ صاحب	محمد آباد اسٹیٹ	〃 تھرپارکر
۱۴۵۶	〃 منشی محمد حنیف صاحب	نور نگر فارم	تھرپارکر سندھ
۱۴۵۷	〃 مولوی محمد عبد اللہ صاحب	کریم نگر فارم	〃
۱۴۵۸	〃 برکت علی صاحب	چک ۲۶۵ گ۔ب	〃 لائلپور
۱۴۵۹	〃 منیر احمد صاحب	کھتووالی	〃
۱۴۶۰	〃 ناصر احمد صاحب قمر	سلیم پور	〃 سیالکوٹ
۱۴۶۱	〃 عبد الشکور بیگ صاحب	جامعہ احمدیہ ربوہ	
۱۴۶۲	〃 اللہ رکھا صاحب	چک ۱۳۳/۸	〃 رحیم یار خاں
۱۴۶۳	〃 رفیق احمد صاحب سعید	کالووالی	〃 گجرات
۱۴۶۴	〃 شیخ محمد یونس صاحب	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۴۶۵	〃 چوہدری علی احمد صاحب	بھاپکے	〃 شیخوپورہ
۱۴۶۶	〃 نصرت احمد صاحب ناصر	چک ۱۶۶ مراد	〃 بہاولنگر
۱۴۶۷	〃 محمد اکمل صاحب	〃	〃
۱۴۶۸	〃 چوہدری عبد الحق صاحب	چک ۱۶۰	بہاولپور
۱۴۶۹	〃 عبد العزیز صاحب	چک ۵ الف	〃
۱۴۷۰	〃 عبد القدیر صاحب	قمر آباد	〃 دریشاہ
۱۴۷۱	〃 محمد علی صاحب	حیات پور	〃 سرگودہا
۱۴۷۲	〃 چوہدری علی احمد صاحب	رسول پور بھٹیاں	〃 سیالکوٹ
۱۴۷۳	〃 مرزا سعید احمد صاحب	ناروowالی	〃 〃
۱۴۷۴	〃 عبد الستار صاحب خوشابی	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۴۷۵	〃 فضل کریم صاحب	سوہاگا	
۱۴۷۶	〃 خورشید احمد صاحب	گھٹیالیاں	〃 سیالکوٹ
۱۴۷۷	〃 حشمت علی خاں صاحب	چوہڑ کانہ	〃 شیخوپورہ
۱۴۷۸	مکرم شیخ غلام علی صاحب	پیریہ گلی	صدر راولپنڈی
۱۴۷۹	〃 نیک محمد صاحب	کھرپہ	سیالکوٹ
۱۴۸۰	〃 چوہدری محمد یوسف صاحب	〃	〃
۱۴۸۱	〃 علی حیدر صاحب	مہدی پور	〃
۱۴۸۲	〃 سمیع اللہ صاحب	۲۹۵/ ای۔بی	ساہیوال
۱۴۸۳	〃 محمد رفیق صاحب انور	۷/ ۱۰۔ای۔ایل	〃
۱۴۸۴	〃 ملک عبد المنان صاحب	دوالمیال	جہلم
۱۴۸۵	〃 عبد الغنی صاحب اندونیشین	جامعہ احمدیہ ربوہ	
۱۴۸۶	〃 الطاف الرحمن صاحب	〃	〃
۱۴۸۷	〃 ذو الکفل صاحب	〃	〃
۱۴۸۸	〃 محمود احمد صاحب بنگالی	〃	〃
۱۴۸۹	〃 محمد عثمان صاحب ایم اے	دار الرحمت وسطی ربوہ	
۱۴۹۰	〃 ملک محمد اکرم صاحب	جامعہ احمدیہ ربوہ	
۱۴۹۱	〃 محمد یامین صاحب	〃	
۱۴۹۲	〃 عبد العزیز صاحب	علی پور	مظفر گڑھ
۱۴۹۳	〃 ماسٹر رحیم بخش صاحب	شہر سلطان	〃
۱۴۹۴	〃 غلام حیدر صاحب	چک ۵/ ج۔ب	ضلع جھنگ
۱۴۹۵	〃 مبارک احمد صاحب صابر	دار البرکات	ربوہ
۱۴۹۶	〃 مبارک احمد تنویر	گولبازار ربوہ	
۱۴۹۷	〃 احمد بخش صاحب	پکا لسوڑانہ	ضلع سرگودہا
۱۴۹۸	〃 محمد ایوب صاحب بجوکہ		〃
۱۴۹۹	〃 چوہدری سردار محمد صاحب	لودھی ننگل	ضلع لائلپور
۱۵۰۰	〃 غلام حسین صاحب	گھوگھیاٹ	〃 سرگودہا
۱۵۰۱	〃 عبد اللطیف صاحب	چک ۳۸ جنوبی	〃 〃
۱۵۰۲	〃 سلیم اللہ صاحب انجم		〃 〃
۱۵۰۳	〃 قریشی غلام سرور صاحب	خانپور	〃 رحیم یار خاں
۱۵۰۴	〃 نصیر احمد صاحب	کھتووالی	〃 لائل پور
۱۵۰۵	〃 چوہدری عبد الحمید کاہلگوڑی	چک ۲/ ٹی۔ڈی۔اے	〃 سرگودہا
۱۵۰۶	〃 نصیر احمد صاحب	〃 ۷۳ جنوبی	〃 〃
۱۵۰۷	〃 ملک سلطان احمد صاحب	معلم وقف جدید	ربوہ
۱۵۰۸	〃 اہلیہ صاحبہ 〃	〃	〃
۱۵۰۹	〃 محمد سلیم صاحب	جامعہ احمدیہ ربوہ	
۱۵۱۰	〃 اہلیہ صاحبہ 〃	〃	〃
۱۵۱۱	〃 چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ	چک ۳۳ جنوبی	〃 〃
۱۵۱۲	〃 مولوی منظور احمد صاحب	〃	〃
۱۵۱۳	〃 محمود احمد صاحب فیضی		ضلع گجرات
۱۵۱۴	〃 رانا منصور احمد خان	متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ	
۱۵۱۵	〃 عبد اللطیف صاحب	مراد کلاتھ ہاؤس	لائلپور
۱۵۱۶	〃 عبد المجید صاحب	〃	〃
۱۵۱۷	〃 علی شیر صاحب	احمد نگر	جھنگ
۱۵۱۸	〃 اہلیہ صاحبہ	〃	〃
۱۵۱۹	〃 مقبول حسین صاحب ضیاء	جامعہ احمدیہ	〃
۱۵۲۰	〃 عبد المجید صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر	میرپور
۱۵۲۱	〃 انیس الرحمان بنگالی	جامعہ احمدیہ	ربوہ
۱۵۲۲	〃 محمد طاہر صاحب	〃	〃
۱۵۲۳	〃 ڈاکٹر احمد خان صاحب	علی پور	ملتان
۱۵۲۴	〃 مشہود احمد صاحب	دار الرحمت وسطی ربوہ	
۱۵۲۵	〃 سید شمشاد احمد صاحب ناصر	چنی گوٹھ	بہاولپور

(باقی)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ واقفی بچوں کی تربیت کے لئے بہترین رسالہ ہے
سالانہ قیمت:- صرف پانچ روپے

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۱۲۵

میں حنیفہ احمدی بنت چوہدری عنایت اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حنیفہ احمدی دار العلوم غربی ربوہ
گواہ شد:۔ چوہدری عنایت اللہ والد موصیہ
گواہ شد:۔ عبد المجید کارکن دفتر وصیت ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۶

میں مبارک احمد شاہد ولد شیخ نذیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۵/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ مبارک احمد شاہد مکان ۱۵/۷ جی
دار الرحمت وسطی ربوہ
گواہ شد: محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا
گواہ شد: عبد الکریم سیکرٹری مال دار الرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۲۷

میں عبد الواحد مجاہد ولد مولوی عبد الرحیم صاحب قوم میر کشمیری پیشہ معلمی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۰/- روپیہ ہے میں تا زیست ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ میر عبد الواحد مجاہد واقف زندگی معلم وقف جدید ربوہ
گواہ شد:۔ صوفی عنایت اللہ معلم وقف جدید ربوہ۔ گواہ شد:۔ محمد احمد فیضی واقف زندگی معلم وقف جدید ربوہ

مسل نمبر ۱۹۱۲۸

میں ثریا بیگم زوجہ محمد اشرف صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱-۱۰-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند نقد مبلغ ۲۰/- روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا ثریا بیگم
گواہ شد:۔ دلدار احمد ناصر کارکن دفتر وصیت ربوہ۔
گواہ شد:۔ سید انور خان سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۲۹

میں رشید احمد اختر ولد حکیم محمد شفیع صاحب قوم ارائیں پیشہ دوکانداری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحید پارک عبداللہ پور لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۵۰/- روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ چوہدری رشید احمد اختر حمیدیہ دواخانہ نزد ریلوے پھاٹک عبداللہ پور لائلپور۔
گواہ شد:۔ خواجہ ناصر احمد صدر حلقہ پیپلز کالونی لائلپور۔
گواہ شد:۔ اعجاز احمد المحسن بمعرفت ڈاکٹر بشارت احمد ۹۶/A پیپلز کالونی لائلپور

مسل نمبر ۱۹۱۳۰

میں مرزا مسرور احمد ولد صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر ۱۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے اس وقت ۲۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ مرزا مسرور احمد دار الصدر شرقی صدر ربوہ
گواہ شد:۔ سید مسعود احمد دار الصدر شرقی ربوہ
گواہ شد:۔ مرزا منصور احمد دار الصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۳۱

میں طلعت اشرف بنت جمعدار محمد اشرف شہید قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت پانچ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ طلعت اشرف بنت جمعدار محمد اشرف شہید فیکٹری ایریا ربوہ
گواہ شد:۔ عبد الستار دہلوی کارکن دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد:۔ سعید اللہ خان سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۱۳۲

میں رضیہ اختر زوجہ چوہدری رشید احمد اختر صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحید پارک عبداللہ پور لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۲۰۰۰/- روپیہ زیور مالیتی ۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:۔ رضیہ اختر

گواہ شد:۔ ... رشید احمد اختر ... عبداللہ پور لائلپور ...

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے

طلباء اور طالبات

اپنے امتحان میں پاس ہونے یا وظیفہ ملنے کی خوشی میں جن طلباء اور طالبات نے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور ان کی کامیابی کو ان کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بناکر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۵۶۔ عزیز شاہد احمد المعروف سعدی دارالصدر غربی ربوہ ۔۔ ـــ ۲۰
۵۷۔ ایک طالب علم جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے میڈیکل کالج حیدرآباد ـــ ۱۵
۵۸۔ عزیز عبدالرحیم ظفر نصر آباد ضلع نواب شاہ سندھ ۵۰ ـــ ۱۲
۵۹ عزیز منیر احمد ابن مولانا نذیر احمد صاحب مبشر دارالرحمت غربی ربوہ ۔۔ ـــ ۵
۶۰ عزیزہ نورالنساء بنت ڈاکٹر طفیل احمد ڈار ۔۔ ـــ ۱۰
۶۱ عزیزہ امتہ الحکیم لئیقہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری ربوہ ۔۔ ـــ ۱۱
۶۲ بچگان محترمہ فہمیدہ کھوکھر صاحبہ سرگودہا ۔ ـــ ۳۰۔
۶۳ عزیز قریشی شفیق احمد قیصر حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۔۔ ـــ ۲۰
۶۴ سید محمد اقبال احمد شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ ۔۔ ـــ ۵

دیگر طلباء اور طالبات بھی اپنے آقا کے ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر!

عارضی دکان لگانے کے خواہش مند احباب

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہش مند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار کو جلد از جلد بھجوادیں۔ درخواست میں حسب ذیل کوائف کا درج ہونا ضروری ہے۔

۱۔ دکان کے مالک کا نام (۲) دکان پر بیٹھنے والے کا نام
۳۔ دکان کس چیز کی ہوگی (۴) قیمتوں کی مکمل فہرست۔

(منتظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواستِ دعا

میری ممانی صاحبہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

(ایم۔ ایس۔ اختر۔ ربوہ)

۲۔ مکرمہ زینبہ بی بی صاحبہ بیوہ محترم صوبیدار محمد اشرف شہید فیکٹری ایریا ربوہ اپنا چندہ تحریک جدید ارسال فرماتے ہوئے قارئین الفضل سے دعا کی طلبگار ہیں احباب کرام اس مخلصہ بہن اور ان کی بچیوں کو رمضان کی خصوصی دعاؤں میں یاد فرما کر ممنون فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

۳۔ میری والدہ اور دو ہمشیرگان بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (منظور احمد خورشید ایڈ قاضی محمود خان صاحب خوشنویس)

۴۔ میری باجی جان اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بیگم پورہ لاہور بیمار ہیں احباب ان مبارک ایام میں ان کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ (جمیلہ طاہرہ ہاشمی)

دعائے نعم البدل: خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر مربی جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین کا اکلوتا لڑکا محمد احمد ۶ ماہ کی عمر میں مورخہ ۱۸ دسمبر کو وفات پاگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب بچے کے ماں باپ اور دیگر متعلقین کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کے حصول کی دعا فرمائیں۔ (خاکسار ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
ربوہ کا مشہور و معروف دوا ساز ادارہ
زیر نگرانی
حکیم شیخ خورشید احمد ممتاز الاطباء
رجسٹرڈ یونانی طبیب
اس ادارہ میں تمام مرکبات نہایت عمدہ اعلیٰ اور مکمل اجزاء سے تیار کئے جاتے ہیں اور یونانی مفردات بھی صاف ستھری مناسب داموں میں ملتی ہیں اپنی جملہ طبی ضروریات اور یونانی طریق علاج سے استفادہ کے لئے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ میں تشریف لائیں
فون نمبر ۳۸
منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

حب مسان: بچوں کے سوکھے کی بیماری کے لئے مفید و مجرب
قیمت فی شیشی ۔۔ ۲ روپے۔
حب لسجاک: خشک کھانسی کے لئے مفید و مجرب
قیمت سو گولی ۔۔ ۲ روپے
حب زعفرانی: بلغمی کھانسی کے لئے مفید
قیمت فی درجن پچاس پیسے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تلاش گمشدہ

گزشتہ جمعرات کو ماڈل ٹاؤن جاتے ہوئے ایک چابیوں کا گچھا رکشا میں رہ گیا ہے۔
پہنچانے والے صاحب کی معقول تواضع کی جائے گی (م۔ ن۔ ج ۲۹۱ بھاٹی گیٹ لاہور)

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم
ایس ایس آئی
خاص کوالٹی، پورسلین پلگ وائر ریچر شو
شفیع سنز انڈسٹریز، روڈس روڈ سیالکوٹ

اعلان ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیز خلیل احمد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود چوہدری باغ دین صاحب مرحوم چک نمبر ۳۰/۱۱۔ ایل ساہیوال کا پوتا اور چوہدری جلال الدین صاحب چک ۷۳ جنوبی سرگودہا کا نواسہ ہے جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے نیز خادم دین بنائے۔ (شہاب الدین کوٹ بانجے دین حیدرآباد سندھ)

بہترین مال
بہت بازاری دام
شیخ جنرل سٹور
بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سے احباب ایام جلسہ سالانہ میں جہاں جلسہ کی برکات سے مستفید ہوتے ہیں وہاں وہ اپنے عزیزان کے نکاحوں کا اعلان بھی ربوہ میں کرتے ہیں۔ ایسے احباب کے لئے گزارش ہے کہ وہ دفتر رشتہ ناطہ سے جلسہ سالانہ پر آنے سے پہلے فارم منگوالیں انہیں سرکاری فارموں کے ساتھ پُر کر کے لائیں۔ ان پر امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق بھی ضروری ہے فارم کی تکمیل میں کوئی نقص نہیں رہنا چاہئیے۔ فارم کے ساتھ مرسلہ ہدایات کی پابندی کی جانی ضروری ہے۔

(انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شائع کردہ لٹریچر

(حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام کچھ نئی کتب شائع کی جا رہی ہیں جو دفتر لجنہ اماء اللہ سے دستیاب ہو سکیں گی۔ دفتر لجنہ کے علاوہ یہ کتب مختلف کتب فروشوں سے بھی مل سکیں گی۔ مستورات کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنی چاہئیں۔ احباب جماعت کو چاہئیے کہ جلسہ سے واپسی پر اپنے گھر کی بچیوں اور خواتین کے لئے یہ کتب بطور تحفہ لے کر جائیں۔ کہ اس سے بڑھ کر اور تحفہ کوئی نہیں ہو سکتا۔ مندرجہ ذیل کتب شائع ہو رہی ہیں:۔

۱۔ **الازہار لذوات الخمار** حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے مستورات کے مختلف جلسوں میں جو تقاریر فرمائیں یا مختلف موقعوں پہ خطبات میں ان کو ہدایات دیں ان کا مجموعہ مکمل صورت میں شائع کیا جا رہا ہے جو قریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لینا ہر عورت کا فرض ہے

۲۔ **المصابیح:** حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ دو سال کے عرصہ میں مستورات کے جلسوں میں جو تقاریر فرمائیں ان کو یکجا کر کے شائع کیا جا رہا ہے تا مستورات اس کتاب کو اپنے پاس رکھیں اور بار بار پڑھیں اور اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل کریں۔ ہر عورت کے لئے اس کتاب کا خریدنا ضروری ہے۔

۳۔ **یادِ محمودؓ** حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یاد میں مختلف احباب نے جو اشعار رقم فرمائے تھے اور جو الفضل اور مختلف رسالہ جات میں شائع ہو چکے ہیں ان کا مجموعہ شائع کیا جا رہا ہے۔ نظم بھی اپنے زمانہ کی تاریخ ہوتی ہے۔ اس مجموعہ کو شائع کرنے کی غرض یہ ہے تا نئے بچے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی سیرت اور آپ کے کارہائے نمایاں سے واقف ہو سکیں

۴۔ **رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ** لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و شاخہائے لجنہ اماء اللہ کی ۶۶-۱۹۶۷ء کی سالانہ رپورٹ شائع کی جا رہی ہے جس میں آئندہ کام کی سکیم بھی ہے ہر لجنہ کے لئے اس رپورٹ کا خریدنا لازمی ہے۔

۵۔ ان کتب کے علاوہ بچوں کے لئے دو بہت ضروری کتب شائع کی جا چکی ہیں۔ راہِ ایمان اور مختصر تاریخ احمدیت جو لڑکے لڑکیوں ہر دو کے لئے یکساں مفید ہیں۔ احباب جماعت جلسہ سالانہ سے واپسی کے وقت اپنی مستورات اور بچوں کے لئے یہ کتب ضرور خرید کر لے جائیں جو لجنات اکٹھی کتب منگائیں گی ان کو کمیشن دیا جائے گا۔ اگر ابھی سے آرڈر بھجوا دیں تو کتب پیک کر کے رکھ دی جائیں گی تا وہ آسانی سے لے جا سکیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ENGLISH TRACED TO ARABIC

مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ اصولوں کی روشنی میں انگریزی زبان کے تمام بنیادی الفاظ کا اشتقاق عربی مادوں سے نکلنا ثابت کیا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہے اور ربوہ کے کتب فروشوں سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ یہ مایہ ناز تصنیف تیس سالہ محنت کا یہ نچوڑ ایک علمی خزانہ ہے تمام علم دوست حضرات کو جلد از جلد اسے حاصل کر کے خود بھی استفادہ فرمانا چاہئیے۔ اور اپنے حلقۂ احباب میں بھی متعارف کروانا چاہئیے (قیمت پندرہ روپے)

والسلام **مرزا طاہر احمد ربوہ**

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (منیجر)

شام و فلسطین کے ایک مخلص احمدی کا انتقال

السید رشدی البسطی کی افسوسناک وفات

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب۔ ربوہ)

اخویم محترم الاستاذ منیر افندی الحصنی دمشق کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم رشدی البسطی شام میں وفات پا گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مرحوم کے خاندان کو بذریعہ تار پیغام تعزیت ارسال فرمایا ہے۔

السید رشدی البسطی شام میں پیدا ہوئے اور پھر شروع جوانی میں ہی حیفا (فلسطین) میں محکمہ ریلوے میں ملازم ہو گئے۔ جب حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے شام سے فلسطین منتقل ہونے کا ارشاد فرمایا تو جو لوگ شروع شروع میں مولانا شمس صاحب کی تبلیغ سے حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ان میں محترم رشدی البسطی بھی شامل تھے۔ ان کی جوانی کا آغاز تھا طبیعت جو بہت جوشیلی تھی۔ ان کو احمدیت کی وجہ سے کئی قسم کی مشکلات سے بھی دوچار ہونا پڑا۔ وہ بڑے مستقل مزاج تھے۔ میرے عرصۂ قیام فلسطین (۱۹۳۱ء-۱۹۳۶ء) میں وہ جماعت احمدیہ حیفا کے کبھی جنرل سیکرٹری اور کبھی صدر رہے۔ خوب خدمت سلسلہ بجا لاتے تھے۔ پادریوں سے مباحثات کو پسند کرتے تھے اور خود بھی تبلیغ کے مواقع پیدا کرتے رہتے تھے ان کا حلقۂ احباب خاصا وسیع تھا۔ ہر جگہ نہایت جرأت اور دلیری سے پیغام حق پہنچاتے تھے۔ مقدور بھر مالی قربانی کرنے والے مخلص احمدی تھے مبلغین سلسلہ سے بہت تعاون کرتے تھے۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ ذاتی مطالعہ سے اپنی قابلیت بڑھاتے رہتے تھے۔ مضمون نویسی کا بھی شوق تھا۔ جب میں نے فلسطین سے ماہنامہ البشریٰ جاری کیا اور احمدیہ پریس قائم کیا تو اخویم رشدی البسطی نے میرا کافی ہاتھ بٹایا۔ رسالہ کے لئے گاہے گاہے مضمون بھی لکھے۔ ربوہ کے عربی رسالہ البشریٰ میں بھی ان کے بعض مضمون چھپتے رہے ہیں۔ مولانا شمس صاحب مرحوم کے بارے میں بھی انہوں نے ایک مؤثر مضمون تحریر فرمایا تھا۔ مرحوم رشدی البسطی میں انتظامی قابلیت بھی اچھی تھی۔ ہر کام قرینہ سے کرتے تھے۔ مخالفین سے عمدہ گفتگو کرتے تھے۔ حیفا کے اخبارات سے بھی جماعتی مفاد کی حد تک تعلقات رکھتے تھے۔ میں نے تبلیغی امور میں ان کے تعاون سے بہت فائدہ حاصل کیا تھا۔ بعد میں بھی جب تک فلسطین میں رہے مبلغین سے تعاون کرتے رہے۔ ۱۹۴۸ء میں اسرائیل کے بن جانے پر انہیں بھی دیگر ہزاروں عرب مہاجرین کے ساتھ ہجرت کر کے واپس شام جانا پڑا۔ مرحوم نے دمشق میں بھی خدمات جماعت کا سلسلہ جاری رکھا اور ہر میدان میں احمدیت کی خاطر سینہ سپر رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر بخشے آمین۔ ان کی وفات اچانک حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت کو ان کا نعم البدل بخشے۔ آمین ثم آمین۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۴/۱۲/۶۷ کو صبح ۴ بجے مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور کی صاحبزادی عزیزہ انیسہ بیگم سلمہا اہلیہ راجہ فاضل احمد صاحب ایم اے بی ایڈ حال مونہ ڈیپو کو لڑکا عطا فرمایا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے محمود احمد نام تجویز فرمایا ہے احباب کرام عزیز محمود احمد کی درازیٔ عمر کے لئے نیز خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا فرماویں

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴